اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف۔

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے سر تسلیم خم کرنا۔ اسلام ایک متوازن دین ہے جو مکمل تصورِ حیات دیتا ہے۔ یہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی دونوں طرح سے مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کا اصل مقصد یہ ہے کہ اللہ کی زمین پر اللہ کا ہی قانون جاری و ساری ہو۔ اسلام ہمیں امن و امان سے رہنے اور خدا کے حکم کو ماننے کا درس دیتا ہے۔

"ان الدین عند اللہ الاسلام"

(3:19)

"بے شک دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"

لغوی معنی۔

اسلام کا لفظ عربی زبان

کے لفظ "سلم" سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "سر تسلیم خم" ، "اطاعت کرنا" ، "برداشت کرنا" یا "اپنی مرضی قربان کرنا" ۔ اس کا دوسرے الفاظ میں مطلب ہے کہ "امن و سلامتی" اور ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے رہنا یا "امن قائم کرنا" کے بھی ہیں۔

اصطلاحی مفہوم:

اسلام کا اصطلاحی مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا اور جو پیغام اور احکامات نبی ﷺ بحکم خدا لایا ہے ان کی تصدیق کرنا اور ان احکامات پر عمل کرنا

جو تمہیں نبی دے وہ لے لو
اور جس چیز سے منع کریں
اس سے رک جاؤ
(القرآن)

دراصل معاشرے میں استحکام ، ہم آہنگی اور ایثار و محبت پیدا کرنے کا واحد ذریعہ اطاعت الٰہی ہی ہے۔

اسلام قرآن و حدیث کی روشنی میں:

اسلام کے بارے میں ہمیں قرآن اور حدیث بھی ہدایت ملتی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں آتا ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام

"بے شک اللہ کے نزدیک دین تو
صرف اسلام ہی ہے۔"
(3:19)

ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی
اور دین اپنانا چاہے گا وہ اس
سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا
اور وہ آخرت میں نقصان
اٹھانے والے ہونگے۔
(3:85)

حدیث

حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہ:

ایک آدمی نے نبی پاکؐ سے عرض کیا:
کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپؐ نے
فرمایا "جس کے زبان اور ہاتھ سے
دوسرے مسلمان محفوظ ہوں
(بخاری و مسلم)

اسلام کی بنیادی اساس:

سید امیر علی کے مطابق اسلام کی

Enter text

اساس درج ذیل اصولوں پر قائم ہے

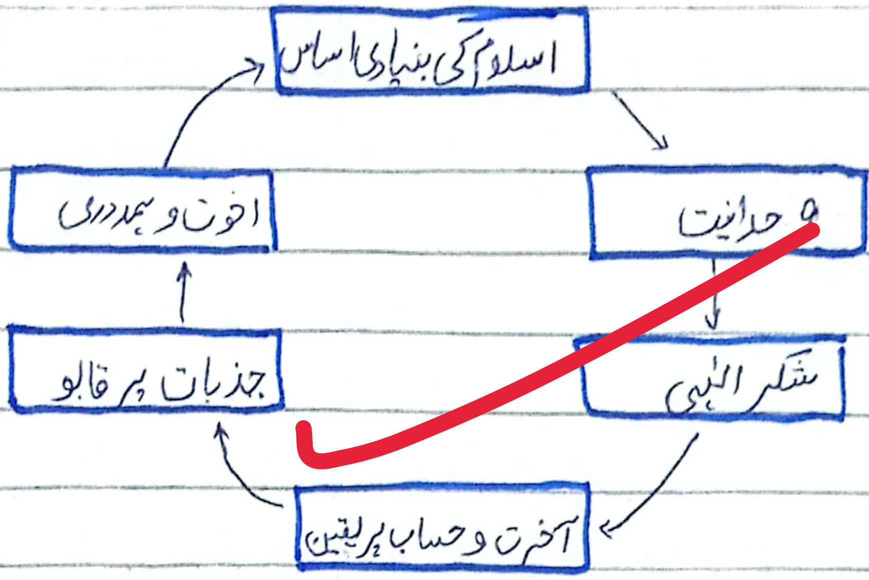

اسلام کے نمایاں پہلو

توحید

دین اسلام کی اہم ترین خوبی ہے توحید
اسلام میں دو چیزیں بڑی اہم ہیں ایک ایمان اور
دوسرا عمل صالح۔ تو ایمان اللہ پر یقین کے بنا
ادھورا ہے اللہ پر یقین ہو تو ہی انسان عمل صالح
کرے گا۔ اسلام وہ واحد دین ہے جس نے
توحید کو مکمل بیان کیا ہے توحید اسلام
کی بنیاد ہے۔

قل ھو اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ
لم یلد ہ ولم یولد ہ ولم یکن
لہ کفوا احد ہ

"کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ

Enter text

One reference is enough for a single argument

بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی
پیدا ہوا۔ نہ اسکو کسی نے
پیدا کیا۔ اور نہ کوئی اس کا
ہمسر ہے۔"

ایک حدیث میں توحید کو کچھ اس طرح بیان کیا گیا۔

"اسلام ایک قلعے کی مانند
ہے اور اس قلعے میں داخل
ہونے کا دروازہ توحید ہے"

رسالت و ختم نبوت:

عقیدہ رسالت کے بنا / عقیدہ رسالت پر ایمان لائے بغیر ایمان نامکمل ہے۔ تمام انبیاء کرام پر ایمان لانا اور ان کی تعلیمات کو تسلیم کرنا اسلام کا ایک اہم حصہ ہے۔ تمام انبیاء کرام کی سردار حضرت محمد ﷺ آخری نبی اور خاتم النبیین ہیں۔ آپ ﷺ جو دین لیکر آئے وہ ایک عالمگیر دین ہے جو تمام زمانے کے تمام لوگوں کیلئے ہے۔ اور اسلام کے بعد اس کسی دین کی نہیں بھی کوئی گنجائش نہیں۔ جیسا کہ قرآن میں حکم اللہ ہے

الیوم اکملت لکم دینکم و
اتممت علیکم نعمتی

(المائدہ)

"آج میں نے تمہارے لیئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی"

مکمل ضابطہ حیات۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ زندگی کے ہر پہلو کی انسانی کی تدبیر و ترتیب ہمیں صرف اسلام سے مل جاتی ہے۔ اسلام ہمیں انسانیت رہنمائی، بھلائی، ایثار، رفاہ عامہ، سیاسی اور سماجی ہر طرح کے پہلو کے بارے میں نمایاں درس و روشنی فراہم کرتا ہے۔ اسلام صرف انسان اور خدا یا پھر نماز روزے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک مکمل دین ہے۔

یاایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطن انہ لکم عدو مبین۔

"اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے"

(2:208)

درس انسانیت۔

اسلام ایک مکمل دین ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں سے متعلق ہدایت و راہنمائی فراہم کرتا ہے یہ ہمیں انسانیت کا درس بھی دیتا ہے۔ قرآن پاک میں انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا گیا ہے۔ اور انسان کو انسان صرف جذبہ ہمدردی اور رحمدلی ہی بناتا ہے۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ

مفہوم:

وہ ہم میں سے نہیں جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

مگر رحم سے مراد صرف انسان ہی نہیں۔ رحم کا مطلب انسان نا صرف انسانوں کے ساتھ بھلائی اور اچھائی کا درس دیتا ہے بلکہ اسلام جانوروں اور پرندوں کے ساتھ بھی اچھائی، نیکی اور بھلائی کا درس دیتا ہے۔ اسلام انسان کو ماحول کے ساتھ بھی بھلائی کا سبق دیتا ہے۔ اسلام میں صفائی کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا۔ پانی کو ضائع کرنے سے روکا گیا اور درختوں کو پودوں کو نقصان پہنچانے سے بھی روکا گیا ہے۔ ایک حدیث کا حوالہ ہے کہ:

"سرسبز درخت لگانا بہترین صدقہ جاریہ ہے"۔

اسلام سادگی کا درس دیتا ہے۔

First add the description and then give relevant references

یایھا الذین اٰمنوا لا تبطلوا
صدقٰتکم بالمن والاذی
کالذی ینفق مالہ رئاء الناس
ولا یؤمن باللہ والیوم الاٰخر

اے ایمان والو! احسان جتا کر
اور تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے
ضائع نہ کرو۔ اس شخص
کی طرح جو اپنا مال لوگوں
کے دکھلاوے کیلئے خرچ کرتا
ہے اور آخرت اور اللہ پر ایمان
نہیں رکھتا۔

(2:264)

سادگی اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت ہے۔
انسانی زندگی کا چاہے جو بھی پہلو ہو اسلام اسکے
بارے میں سادگی اور نرمی کا درس دیتا ہے چاہے
ذاتی زندگی یا معاشرتی مسائل ہوں یا معاشی تقاضے
ہوں اسلام سادگی کا درس دیتا ہے۔ اور ریاکاری
دکھاوے اور نمود و نمائش سے احتراز برتنے کا حکم
دیتا ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی سادگی کا اعلیٰ نمونہ ہے
آپ ﷺ کے لباس، گھر، اوڑھنے بچھونے سے لیکر آپ ﷺ
کی خوراک تک سادگی ہی سادگی دکھائی دیتی ہے
اگر ہم آج کی دنیا میں دیکھیں تو ہر طرف افراتفری

Enter text

دکھائی دیتی ہے جو کہ صرف دکھاوے کی وجہ سے ہے اور اعمال ایک سے بڑھ کر ایک ریاکار ہے۔ لیکن اسلام نہیں اعتدال اور میانہ روی کا راستہ دکھاتا ہے جو کہ نا صرف راہ خداوندی ہے بلکہ ذریعہ اطمینان قلب بھی ہے

اخلاق حسنہ کا دین۔

اسلام کی ایک اور بڑی اہم اور خوبصورت ترین خوبی اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے قرآن پاک میں متعدد جگہوں پر اعلیٰ اخلاق کا درس اور تلقین ملتی ہے۔ خود نبی پاک ﷺ کے بارے میں فرمایا گیا کہ وہ اخلاق کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔

نبی پاک ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک اعمال کی تکمیل کیلئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اچھا اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتا ہے

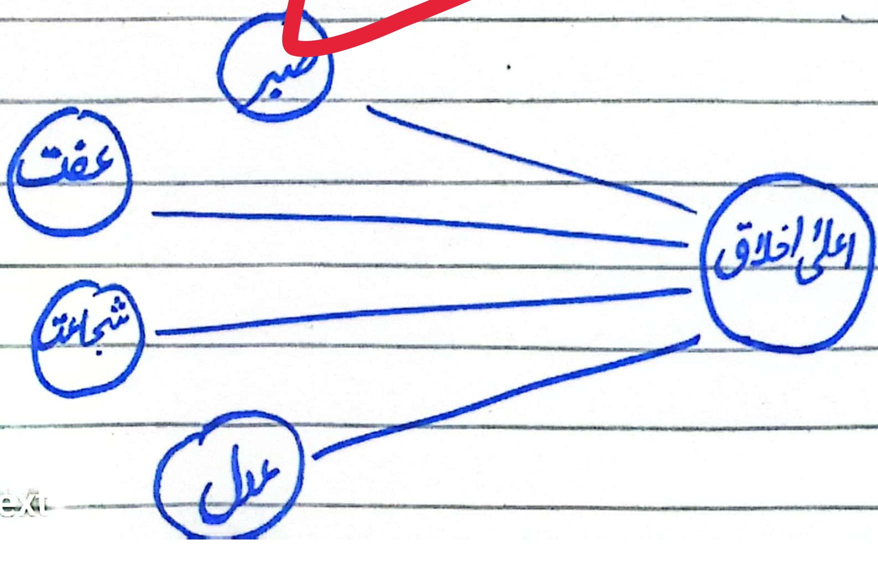

Enter text

دین و دنیا کی وحدت۔

اسلام دین و دنیا کو یکجا کرتا ہے۔ اسلام میں دنیاداری بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا دین یا دنیوی امور اہم میں۔ اسلام رہبانیت کی نفی کرتا ہے۔ قبل از اسلام یا بعد از اسلام جو مذاہب مراقبے اور رہبانیت کو خدا تک پہنچنے کا راستہ بناتے تھے یا بناتے ہیں اسلام ان سب کی نفی کرتا ہے۔ بلکہ بہترین انسان وہ ہے جو ان دونوں کے درمیان اعتدال کی راہ اختیار کرے۔ اسلام ترک دنیا سے منع کرتا ہے۔

"ولا تنس نصیبک من الدنیا
اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہیں
بھولو۔"

(القصص:77)

ایک اور بڑی مشہور آیت ہے کہ:

"ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة
حسنة و قنا عذاب النار"
اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی نیکی
دے اور آخرت میں بھی نیکی دے اور
ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

(2:201)

Enter text

اشاعت علم کا دین۔

اسلام کی ایک اور اہم خصوصیت علم کا پھیلانا ہے۔
اسلام جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔ علم کے راستے کو
جنت کی راہ قرار دیتا ہے۔ علم کو عبادت قرار
دیتا ہے۔ جب کبھی مسجد نبوی میں دو مجالس ہوتی
ذکر کی مجلس اور [illegible] کی مجلس تو آپ ﷺ علم کی مجلس
کو فوقیت دیتے جیسا کہ ایک حدیث کا مفہوم ہے۔

مفہوم۔

"علم مومن کی گمشدہ میراث
ہے۔ جہاں سے ملے لے لو"

اسلام علم کو روشن چراغ قرار دیتا ہے۔ اسلام میں فروغ
علم کا رواج اُس وقت قائم ہوا جب تمام دنیا علم
کی فضیلت سے بالکل جاہل تھی۔ عرب قوم جاہل تھی پڑھنے
لکھنے سے عاری تھی، پادری بھی صرف بائبل پڑھ سکتے تھے
یورپ جہالت کدہ تھا، چین، ایران، ہندوستان نیز ہر جگہ
علم سے ناآشنائی تھی تب اسلام نے آ کر علم کی روشنی
پھیلائی۔

یرفع اللہ الذین امنوا منکم والذین
اوتوا العلم درجت ٥
اللہ درجات بلند کرتا ہے جو تم میں سے
ایمان لائے ہیں اور علم والے ہیں
(المجادلہ : 11)

Keep the description of a single heading brief and increase the number of arguments instead

خلاصہ بحث۔

خلاصہ بحث یہ ہے کہ اسلام ایک ایسا مکمل دین ہے جس میں ہر پہلوئے زندگی کیلئے متوازن اصطلاحات اور سیدھے راستے موجود ہیں۔ اسلام ایک امن و آشتی کا دین ہے یہی وجہ ہے کہ اسلام ایک عالمگیر دین کہلاتا ہے۔ اسلام کے آنے سے گری ہوئی انسانیت کو دوبارہ عروج حاصل ہوا جانوروں سے لیکر پیڑ پودوں، انسان سبھی کو ان کا حق ملا۔ اسلام کی آمد کے محض سو سال بعد اسلام اندلس سے لیکر برصغیر تک پہنچا۔ اس کی اصل وجہ اسلام کے قوانین و ضوابط ہیں جو اخلاقیات پر منحصر ہیں جن سے انصاف ہمدردی، انسانیت اور رواداری کو فروغ ملا۔ یہی خصوصیات اسلام کو ایک منفرد مذہب بناتی ہیں۔

Enter text